مجھ سے اس پر راضی ہوتے ہیں کہ ان کی تکذیب کی جائے" (ص۷۷) شعر کا صحیح ترجمہ یہ ہوگا: "جب میں ان کے سامنے صحیح بات کہتا ہوں تو ان کے عتاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ میں ان کے سامنے خلاف واقعہ بات کہوں۔"

عموماً بزرگوں کی سوانح میں بعض بڑے مبالغہ آمیز واقعات اور بے سروپا روایتیں ملتی ہیں۔ فاضل مصنف نے کہیں کہیں تو تنقیدی نظر ڈالی ہے لیکن بعض مقامات پر بغیر کسی تنقید کے انھیں نقل کر دیا ہے۔ مثلاً امام خلف بغدادیؒ کے بارے میں ذہبی اور خزرجی کے حوالے سے لکھا ہے کہ "انھوں نے زندگی بھر روزہ رکھا" (ص۱۶۷) امام ابوبکر عیاشؒ کے بارے میں لکھا ہے کہ "انھوں نے چالیس سال تک اپنے پہلو کو زمین سے نہیں لگایا، پچاس سال تک ان کے لیے بستر نہیں بچھایا گیا (ص۱۳۶) ستر سال تک روزہ رکھا اور راتوں کو مسلسل نماز پڑھی (ص۱۳۷) اسی طرح بعض قراء کرام کی عجیب وغریب کرامتیں نقل کی ہیں۔

ان معمولی فروگذاشتوں کے باوجود یہ کتاب تذکرہ وسوانح کے ادب میں ایک قابل قدر اضافہ ہے جس پر فاضل مصنف مبارک باد کے مستحق ہیں۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

سہ ماہی مجلہ ترجمان الاسلام بنارس "قاضی اطہر مبارک پوری نمبر"

ناشر: جامعہ اسلامیہ ریوڑی تالاب بنارس۔ اکتوبر ۱۹۹۶ء تا مارچ ۱۹۹۷ء صفحات ۲۸۰ قیمت ۳۰ روپے

جامعہ اسلامیہ بنارس کے آرگن مجلہ ترجمان الاسلام نے معیاری علمی وتحقیقی مقالات کی بدولت مختصر عرصے میں اپنی پہچان بنائی ہے۔ کہنہ مشق صاحب قلم مولانا اسیر ادروی کی ادارت میں نکلنے والا یہ مجلہ ظاہری اور معنوی دونوں اعتبار سے ملک کے معتبر مجلات میں شمار ہوتا ہے۔ اس کا تازہ شمارہ قاضی اطہر مبارک پوری نمبر کی صورت میں شائع ہوا ہے۔

مولانا قاضی اطہر مبارک پوری کو اسلام کی ابتدائی صدیوں میں عرب وہند کے روابط پر اپنی قابل قدر تصنیفات کے ذریعہ عالمی شہرت حاصل ہوئی۔ ان میں سے بعض کے عربی زبان میں ترجمے ہوئے اور عالم عرب میں ان کی خوب پزیرائی ہوئی۔ پاکستان میں انھیں "محسن سندھ" کے خطاب سے نوازا گیا اور خود ہندوستان میں انھیں صدر جمہوریہ ایوارڈ تفویض کیا گیا۔ یہ سارا کام انھوں نے بمبئی جیسے ہنگامہ خیز اور غیر علمی شہر کے ایک گوشے میں بیٹھ کر انجام دیا۔ مولانا مرحوم بجا طور پر مستحق تھے کہ ان کی علمی خدمات کے تعارف کے لیے مجلات کے خصوصی نمبر